حضرت آدم اور دوسرے انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کا قبلہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضرت آدم اور ان کے بعد والے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کا کون سا قبلہ تھا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام تک کعبہ ہی قبلہ رہا، پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام تک بیت المقدس قبلہ رہا اور مسلمان بھی مدینہ منورہ میں آنے کے بعد تقریباً سولہ، سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے رہے اور اس کے بعد نماز ظہر کی ادائیگی کے دوران مسجدِ قِبلَتَین میں قبلہ کی تبدیلی کا واقعہ ہوا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے "حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام تک کعبہ ہی قبلہ رہا، پھر حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام تک بیت المقدس قبلہ رہا اور مسلمان بھی مدینہ منورہ میں آنے کے بعد تقریباً سولہ، سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے رہے اور اس کے بعد نماز ظہر کی ادائیگی کے دوران مسجدِ قِبلَتَین میں قبلہ کی تبدیلی کا واقعہ ہوا۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ حج ہمیشہ کعبہ ہی کا ہوا ہے، بیت المقدس کا حج کبھی نہیں ہوا۔" (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 252، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4520

تاریخ اجراء: 17 جمادی الاخریٰ 1447ھ / 09 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net